"ایک ساتھ مل کر کام کرنا"

سکول اور پیرنٹ ایسوسی ایشن
کی موئثر شراکت
کیلئے رہنما اصول

اکتوبر **2009**

فہرستِ مشمولات

		صفحہ
.1	تعارف	1
.2	والدین بطور حصہ دار	2
.3	سکولوں سے والدین کا تعلق خاطر	3
.3.1	والدین اور بورڈ آف مینجمنٹ	3
.3.2	پیرنٹ ایسوسی ایشن (والدین کی تنظیم) قائم کرنا	3
.3.3	پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اہداف اور سکول	4
.4	حقوق اور ذمہ داریاں	5
.4.1	والدین کو یہ حق حاصل ھے کہ:	5
.4.2	والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ھے کہ وہ:	5
.4.3	سربراہان مدرسہ (یعنی پرنسپلوں) اور اساتذہ کو یہ حق حاصل ھے کہ:	5
.4.4	سربراہان مدرسہ اور اساتذہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ھے کہ وہ:	5
.5	متعدد بار پوچھے جانے والے سوالات	6
.5.1	سکول کی زندگی کے کن شعبہ جات سے پیرنٹ ایسوسی ایشن متعلق ہو سکتی ہے؟	6
.5.2	حدود کا تعین کون کرتا ہے؟	6
.5.3	کیا سربراہِ مدرسہ (پرنسپل) یا کسی مقرر کردہ استاد/استانی کو پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اجلاسات میں شرکت کرنی چاہئے؟	6
.5.4	اگر سربراہِ مدرسہ یا کسی استاد/استانی کے بچے سکول میں زیر تعلیم ہوں تو کیا اُسے پیرنٹ ایسوسی ایشن کا رُکن بننے کا حق حاصل ہے؟	7
.5.5	پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اجلاسات کہاں منعقد ہونے چاہئیں؟	7
.5.6	کیا پیرنٹ ایسوسی ایشن کو سکول کی پالیسیاں وضع کرنے کے عمل میں شریک ہونا چاہئے؟	7
.5.7	کیا اس میں نصابی پالیسیاں شامل ہیں؟	7
.5.8	کیا پیرنٹ ایسوسی ایشن کے مالی امور کے انتظام و انصرام سے متعلق قواعد و ضوابط موجود ہیں؟	7
.5.9	وہ کونسی عام ترین سرگرمیاں ہیں جنہیں سرانجام دینا پیرنٹ ایسوسی ایشن اپنے ذمہ لے سکتی ھے؟	8

1. تعارف

اس دستاویز کا مقصد ایجوکیشن ایکٹ 1998 کے مطابق پیرنٹ ایسوسی ایشن اور سکول کے درمیان مؤثر شراکت کیلئے بنیادی ڈھانچہ تشکیل دینا ہے۔ اس بنیادی ڈھانچے کو نیشنل پیرنٹس کاؤنسل پرائمری (NPC-P) اور آئرش پرائمری پرنسپلز نیٹ ورک (IPPN) نے مل کر وضع کیا ہے۔ یہ دستاویز سکول کمیونٹی کے تمام اراکین کے مابین شفافیت اور دیانتداری کی سماجی اخلاقیات کی حمایت کرتی ہے۔

جہاں کہیں گھر اور سکول کے درمیان مؤثر شراکت موجود ہو وہاں فوائد صاف واضح ہیں:

- بچے زیادہ سیکھتے ہیں، تمیز داری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور سکول میں نسبتاً زیادہ خوش رہتے ہیں۔
- اساتذہ کو جب والدین کا تعاون حاصل ہو تو وہ زیادہ مؤثر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ جہاں کہیں سکول میں والدین کی مؤثر تنظیم موجود ہو وہاں:

- والدین کو دوسرے والدین کا تعاون حاصل ہوسکتا ہے۔
- والدین سکول کے اہداف کی بامعنی انداز میں تائید کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

2. والدین بطور حصہ دار

آئرش آئین آرٹیکل 42 میں خاندان اور تعلیم کے حوالے سے بنیادی حقوق اور ذمہ داریوں کو بیان کرتا ھے:

" ریاست اس بات کو تسلیم کرتی ھے کہ بچے کا ابتدائی اور فطری معلم اسکا خاندان ہوتا ھے اور ریاست والدین کے اپنے وسائل کے مطابق اپنے بچوں کو مذہبی اور اخلاقی، ذہنی، جسمانی اور سماجی تعلیم فراہم کرنے کے ناقابل انتقال حق اور فرض کے احترام کی ضمانت دیتی ھے۔"

ایجوکیشن ایکٹ 1998 تعلیمی عمل میں والدین کو حصہ داروں کی حیثیت سے تسلیم کرتا ھے۔ تاہم والدین کی شمولیت کس حد تک ہونی چاہئے اس میں خاصا تنوع پایا جاتا ھے۔ بہت سے سکولوں میں نیشنل پیرنٹس کاؤنسل پرائمری سے الحاق شدہ مکمل طور پر فعال پیرنٹ ایسوسی ایشنیں موجود ہیں۔ دیگر سکولوں میں غیر الحاق شدہ پیرنٹ ایسوسی ایشنیں ہیں جبکہ بہت سے سکولوں میں والدین اور سکولوں کے باہمی تعامل کیلئے کوئی باضابطہ ڈھانچہ موجود ہی نہیں۔

ابھی بھی گھر اور سکول کے درمیان ابلاغ کی راہ میں کچھ رکاوٹیں موجود ہیں۔ والدین اپنے بچوں اور اسی طرح اساتذہ اپنے طلباء کیلئے بہترین کے حصول کے خواہشمند ہیں اور وہ اس سلسلے میں بالکل حق بجانب ہیں۔ جب کبھی بھی غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں تو کم ہی ایسا ہوتا ھے کہ ان کا باعث کسی فریق کی طرف سے خلوص کی کمی ہو بلکہ یہ زیادہ تر دونوں فریقوں کے بچے کو دیکھنے کے مختلف نکتہ ہائے نظر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

- والد یا والدہ بچے کو گھر کے ماحول میں ایک چھوٹے گروپ میں دیکھتے ہیں جبکہ استاد یا استانی بچے کو سکول کے ماحول میں نسبتاً بڑے گروپ کے سیاق میں دیکھتے ہیں۔
- والد یا والدہ بچے کی ذاتی سیرت و کردار سے بخوبی واقف ہوتے ہیں جبکہ بچے کے گزشتہ حالاتِ زندگی کے بارے میں استاد یا استانی کا علم محدود ہوتا ھے۔
- والد یا والدہ اپنے بچے کی تمام ضروریات کے بارے میں فکرمند ہوتے ہیں جبکہ استاد یا استانی بھی اگرچہ بچے کی تمام ضروریات کے بارے میں فکر مند ہوتے ہیں لیکن بچے کی تعلیمی ضروریات اولاً اُن کی توجہ کا مرکز ہوتی ہیں۔

3. سکولوں سے والدین کا تعلق خاطر

3.1. والدین اور بورڈز آف مینجمنٹ

سکول کے بچوں کے دو والدین - یعنی ایک ماں اور ایک باپ - کو بذریعہ ڈاک رائے شماری کروا کے یا اس مقصد کیلئے خصوصی طور پر منعقدہ اجلاس میں منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب کردہ دو والدین پھر بورڈ آف مینجمنٹ (یعنی انتظامی امور کی **دیکھ** بھال کرنے والے افراد پر مشتمل جماعت) میں والدین کی جماعت کے نمائندگان ہوتے ہیں۔ منتخب کردہ سٹاف کے ایک نمائندے اور کمیونٹی کے تمام ارکان کی رضامندی سے کمیونٹی کی نمائندگی کیلئے چُنے گئے دو افراد کی طرح منتخب کردہ والدین بھی ایک منظم ادارے یعنی بورڈ آف مینجمنٹ کا حصہ بن جاتے ہیں جس کا کام سکول کا نظم و نسق چلانا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بورڈ آف مینجمنٹ کے ہر اجلاس کی متفقہ رپورٹ کے علاوہ بورڈ کے دیگر تمام معاملات لازماً صیغۂ راز میں رکھے جانے چاہئیں۔

والدین کے نمائندہ دو افراد بورڈ آف مینجمنٹ کے فیصلوں اور پالیسیوں میں شریک ہوتے ہیں اور ان کی توثیق کرتے ہیں۔ ان کا کام کسی والد یا والدہ یا پیرنٹ ایسوسی ایشن کے مسائل کو بورڈ تک لانا نہیں۔ اس طرح کے مسائل بورڈ آف مینجمنٹ تک پرنسپل کے ذریعے لائے جانے چاہئیں یا بورڈ آف مینجمنٹ کے سربراہ کو خط لکھا جانا چاہئے۔

بورڈ آف مینجمنٹ میں شامل والدین کے نمائندہ دو افراد پیرنٹ ایسوسی ایشن کی کمیٹی کے ارکان بننے کا بھی حق رکھتے ہیں اور یہ بات بلاشبہ اپنے حلقۂ انتخاب کے اُن افراد سے رابطے میں رہنے کیلئے نمائندگان کی مدد کر سکتی ہے جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔ تاہم نیشنل پیرنٹس کاؤنسل پرائمری (NPC-P) اور آئرش پرائمری پرنسپلز نیٹ ورک (IPPN) اس بات کی صلاح دیتے ہیں کہ والدین کے نمائندگان کو بورڈ آف مینجمنٹ کی رُکنیت حاصل ہونے کی وجہ سے مفادات کے ممکنہ تصادم سے بچنے کیلئے پیرنٹ ایسوسی ایشن کی کمیٹی میں افسر عہدے اپنے پاس نہیں رکھنا چاہئیں۔

3.2. پیرنٹ ایسوسی ایشن قائم کرنا

ایجوکیشن ایکٹ 1998 (دفعہ 26) کے مطابق بورڈ آف مینجمنٹ پیرنٹ ایسوسی ایشن قائم کرنے کے خواہشمند والدین کو اور پیرنٹ ایسوسی ایشن کے قیام کے بعد خود تنظیم کو ہر طرح کی معقول معاونت فراہم کرنے کا پابند ہے۔

" کسی تسلیم شدہ سکول کے طلباء کے والدین اس سکول کیلئے پیرنٹ ایسوسی ایشن قائم کر سکتے ہیں اور خود میں سے ہی (لوگوں کا انتخاب کر کے) اسے برقرار رکھ سکتے ہیں اور اُس تنظیم کی رُکنیت کے دروازے اُس سکول کے طلباء کے تمام والدین کیلئے کھُلے ہوں گے۔"

بورڈ آف مینجمنٹ درج ذیل تین سرگرمیوں میں سے کسی ایک کی حمایت کر کے پیرنٹ ایسوسی ایشن کے قیام میں مدد کر سکتا ہے۔

- والدین کی جماعت جو پیرنٹ ایسوسی ایشن کےقیام میں دلچسپی رکھتی ہو ایک میٹنگ منعقد کر سکتی ہے جس میں والدین پرنسپل / بورڈ آف مینجمنٹ کے تعاون سے کچھ ابتدائی منصوبہ سازی کر سکتے ہیں۔
- پرنسپل والدین کو درخواست لکھ سکتا/سکتی ہے کہ رضاکار تمام والدین کی ایک میٹنگ کے اہتمام کیلئے (دلجمعی سے) کام کرنے والے افراد کا ایک گروپ تشکیل دیں۔
- پرنسپل، بورڈ آف مینجمنٹ کا/کی سربراہ یا بورڈ میں شامل والدین کے نمائندگان سکول میں زیر تعلیم بچوں کے تمام والدین/سرپرستوں کو ایک میٹنگ میں مدعو کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا سرگرمیوں میں سے ایک کے ذریعے ایک منصوبہ ساز گروپ قائم کیا جاتا ہے جو بعد ازاں ایک میٹنگ کا انعقاد کرتا ہے جس میں تمام والدین کو مدعو کیا جاتا ہے۔ اس میٹنگ میں پیرنٹس ایسوسی ایشن کمیٹی (پیرنٹ ایسوسی ایشن کی کمیٹی) کا انتخاب عمل میں آتا ہے۔

ایجوکیشن ایکٹ 1998 کی دفعہ 26 بیان کرتی ہے:
پیرنٹ ایسوسی ایشن بورڈ، پرنسپل، اساتذہ اور سکول کے طلباء کے تعاون سے سکول میں تمام طلباء کی دلچسپیوں کو فروغ دے گی اور اس مقصد کیلئے پیرنٹ ایسوسی ایشن:

- سکول سے متعلقہ کسی بھی معاملے میں پرنسپل یا بورڈ کو مشورہ دے سکتی ہے اور متعلقہ پرنسپل یا بورڈ اس طرح کے کسی بھی مشورے کا احترام کرے گا۔
- پرنسپل کے مشورے سے ایسی سرگرمیوں پر مشتمل پروگرام اختیار کر سکتی ہے جو سکول کے نظم و نسق میں والدین کی مشغولیت کو فروغ دے گا۔

پیرنٹ ایسوسی ایشن کے قیام کا فیصلہ کرنے میں اسکی مقصدیت اور عقلی جواز کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ اہداف اور مقاصد کے بارے میں نہایت احتیاط کے ساتھ غوروخوض کی ضرورت ہے تاکہ پیرنٹ ایسوسی ایشن جو کچھ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے اُس کے بارے میں کوئی متضاد رجحانات موجود نہ ہوں۔ پیرنٹ ایسوسی ایشن، بورڈ آف مینجمنٹ، پرنسپل اور اساتذہ کے درمیان کسی قسم کی غلط فہمی یا تنازع کے امکان کو کم سے کم کرنے کیلئے ابتدا ہی سے فرائض اور ذمہ داریوں کا تعین وضاحت کے ساتھ کیا جانا چاہئے۔

3.3. پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اہداف اور سکول

1. والدین کو سکول کے اہداف اور مقاصد کی تائید میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بنانا
2. متعلقہ سکول کی پالیسیوں کی تیاری میں والدین کی معنی خیز مشاورت کی شمولیت کو یقینی بنانا
3. اس بات کو یقینی بنانا کہ سکول کے خوش آئند نظم و نسق کو یقینی بنانے کیلئے والدین، بورڈ آف مینجمنٹ، پرنسپل اور سٹاف متفقہ پالیسیوں اور قواعد و ضوابط کی پیروی کرتے ہوئے مل جل کر کام کرتے ہیں۔
4. والدین کو طلباء کیلئے بہترین تعلیمی ماحول کی فراہمی میں اپنا تعاون شامل کرنے کے قابل بنانا۔
5. اس بات کو یقینی بنانا کہ پوری سکول کمیونٹی کے کام کا محور ہمیشہ سکول کے تمام بچوں کی مجموعی ضروریات ہیں۔
6. والدین کی اُن انفرادی مہارتوں اور صلاحیتوں کی نشاندہی کرنا جو سکول کیلئے مفید ثابت ہو سکتی ہیں اور (اُن مہارتوں اور صلاحیتوں کو دوسروں کیلئے) قابل رسائی بنانا۔

4. حقوق اور ذمہ داریاں

پیرنٹ ایسوسی ایشن اور سکول دونوں کو اپنے اور ایک دوسرے کے حقوق اور ذمہ داریوں سے باخبر رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات باہمی تعاون کیلئے دائرہ کار اور ایک دوسرے سے توقعات کی ہم آہنگی کا تعین کرتی ہے۔

4.1. والدین کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- ان کے ساتھ خوش اخلاقی اور عزت و احترام سے پیش آیا جائے
- اُن کے بچوں کی کارکردگی، تعلیمی پروگراموں اور اُن کے بچوں کو دستیاب مواقع کے بارے میں معلومات تک اُنہیں رسائی حاصل ہو
- وہ توقع رکھیں کہ اُن کا بچہ یا بچے سکول میں محفوظ ہوں گے
- وہ اپنے بچوں کی تعلیم میں مستعدی سے شریک ہوں
- شکایات اور اپیل کے طریقہ کار تک اُنہیں رسائی حاصل ہو۔

4.2. والدین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ:

- اپنے بچوں کو سیکھنے کیلئے تیار کرکے سکول بھیجیں
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اُن کے بچے باقاعدگی سے سکول جاتے ہیں اور وقت پر پہنچتے ہیں
- اپنے بچوں کے کام اور ترقی سے باخبر رہیں
- اپنے بچوں کے اساتذہ اور پرنسپل سے رابطے میں رہیں
- (کسی بھی ذریعے سے بھجوائے جانے والے) سکول کے پیغامات اور اطلاعات کا جواب دیں
- سکول کے اہم اجلاسات اور تقریبات میں شرکت کریں
- سکول کی دفتری پالیسیوں کی تعمیل کریں
- اپنے بچوں کی سکول کی زندگی سے متعلق معاملات میں سکول کے ساتھ مل جل کر کام کریں۔

4.3. سربراہانِ مدرسہ (پرنسپلوں) اور اساتذہ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- ان کے ساتھ خوش اخلاقی اور عزت و احترام سے پیش آیا جائے
- اپنی کمیونٹی میں اُن کی ایک نجی حیثیت ہو
- بچوں کے والدین / سرپرستوں کی شکایات کے بارے میں انصاف اور ٹھیک ٹھیک کاروائی ہو۔

4.4. سربراہانِ مدرسہ اور اساتذہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ:

- اپنے طلباء کو اپنی پوری قابلیت کے ساتھ تعلیم دیں
- تجویز کردہ نصاب کے مطابق تعلیم دیں
- اپنی زیر نگرانی بچوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں
- سکول کی دفتری پالیسیوں کی تعمیل کریں
- طلباء کی ضروریات اور صلاحیتوں کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے تعلیم کیلئے مناسب طریقہ ہائے کار استعمال کریں
- بچوں کے مطالعے سے حاصل کئے ہوئے علم کو وقفے وقفے سے ریکارڈ کریں اور اس کی جانچ پڑتال کریں
- وقفے وقفے سے بچوں کی کارکردگی کے بارے میں والدین کو مطلع کریں
- پوری سکول کمیونٹی میں شراکت داری یعنی مل جل کر کام کرنے کے احساس کو فروغ دیں
- والدین اور کمیونٹی کے ساتھ ربط و رابطے کو فروغ دیں۔

5. متعدد بار پوچھے جانے والے سوالات

مندرجہ ذیل سوالات چند ایسے معاملات کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو بعض اوقات غلط فہمی پیدا کرتے ہیں۔ ان متعدد بار پوچھے جانے والے سوالات کی طرف سے مہیا کردہ وضاحت کو سکول کمیونٹی کے اراکین کو باہمی مفاہمت و ہم آہنگی کی طرف مائل کرنا چاہئے اور اس طرح نتیجتاً ربط و رابطے اور شراکت داری (کی فضا) کو فروغ دینے کا باعث بننا چاہئے۔

5.1. سکول کی زندگی کے کن شعبہ جات سے پیرنٹ ایسوسی ایشن متعلق ہو سکتی ہے؟

جیسا کہ ایجوکشن ایکٹ بیان کرتا ھے کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن بورڈ، پرنسپل، اساتذہ اور سکول کے طلباء کے تعاون سے سکول میں طلباء کی دلچسپیوں کو فروغ دے سکتی ھے اور اس مقصد کیلئے پیرنٹ ایسوسی ایشن:

- سکول سے متعلقہ کسی بھی معاملے میں پرنسپل یا بورڈ کو مشورہ دے سکتی ھے اور متعلقہ پرنسپل یا بورڈ اس طرح کے کسی بھی مشورے کا احترام کرے گا۔
- پرنسپل کے مشورے سے ایسی سرگرمیوں پر مشتمل پروگرام اختیار کر سکتی ھے جو سکول کے نظم و نسق میں والدین کی مشغولیت کو فروغ دے گا۔

سکول کے اہداف کے حصول میں پیرنٹ ایسوسی ایشن پرنسپل اور اساتذہ کی معاونت کیلئے کیا کچھ کر سکتی ھے اس کی کوئی حد مقرر نہیں ھے۔ تاہم پیرنٹ ایسوسی ایشن معاونتی کردار ادا کرتی ھے اور اسے پرنسپل اور اساتذہ کے پیشہ ورانہ کردار کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے۔

5.2. حدود کا تعین کون کرتا ھے؟

یہ بات نہایت اہم ھے کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن کے پاس آئین یعنی مجموعۂ قوانین تحریری شکل میں موجود ہو۔ ایک اچھا آئین تمام والدین کی شمولیت کو یقینی بنائے گا اور یہ کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن جس طرح اپنے افسران کا انتخاب کرتی ھے اور جس انداز میں اپنا کام سر انجام دیتی ھے اس معاملے میں بالکل واضح اور شفاف ھے۔ آئین میں سکول کے معاملات میں آئین کی اپنی مداخلت کے دائرہ کار کے بارے میں بھی وضاحت موجود ہونی چاہئے۔ مثال کے طور پر پیرنٹ ایسوسی ایشن کو کمرۂ جماعت میں استاد/استانی کے پیشہ ورانہ کام میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ تعلیم و تربیت کی ذمہ داری پرنسپل، محکمۂ تعلیم کے شعبۂ نظارت (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن انسپکٹوریٹ) اور بورڈ آف مینجمنٹ کی ھے۔ اپنے بچے کے بارے میں کوئی مسئلہ پیش آنے کی صورت میں پیرنٹ ایسوسی ایشن کو والدین کو انفرادی طور پر تسلیم شدہ طریقہ ہائے کار کی پیروی کی تجویز دینی چاہئے۔ یہ طریقہ ہائے کار بورڈ آف مینجمنٹ ہینڈ بُک کے صفحات 319-318 پر درج ہیں۔ والدین کی شکایات سے نپٹنے کیلئے بہت سے سکولوں کی اپنی مخصوص پالیسیاں بھی ہیں۔ سکولوں کی جانب سے ایسے طریقہ ہائے کار کا ابلاغ والدین تک واضح انداز میں کر دیا جانا چاہئے۔

5.3. کیا سربراہِ مدرسہ (پرنسپل) یا کسی مقرر کردہ استاد/استانی کو پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اجلاسات میں شرکت کرنی چاہئے؟

سکول میں پرنسپل کا کردار مرکزی حیثیت رکھتا ھے۔ وہ سکول کے روز مرہ کے نظم و نسق کا/کی ذمہ دار ہوتا/ہوتی ھے اور ایک اہم قائدانہ کردار ادا کرتا/کرتی ھے۔ پرنسپل سے اس بات کی توقع بھی کی جاتی ھے کہ وہ سکول کی ضروریات کو سب سے زیادہ سمجھتا/سمجھتی ھے اور جانتا/جانتی ھے کہ کیا کوئی تجویز قابلِ عمل ھے کہ نہیں۔

لہٰذا یہ بات نہایت اہم ھے کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن اور پرنسپل ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کیلئے ایک اچھا تعلق قائم کریں اور ایک دوسرے سے رابطے کیلئے اُن کے پاس ایک ایسا اچھا نظام موجود ہو جس میں کسی چیز کا جائزہ لینے کیلئے طریقہ ہائے کار اُس کے لازمی حصہ کے طور پر شامل ہوں۔

اس نظام میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

1. پرنسپل کو پیرنٹ ایسوسی ایشن کے تمام اجلاسات میں شرکت کی دعوت دینا
2. پرنسپل کو پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اجلاسات کے کسی مخصوص متفقہ حصے میں شرکت کی دعوت دینا

3. جس اجلاس میں پرنسپل یا ڈپٹی پرنسپل شرکت نہ کرے اُس اجلاس سے پہلے اور بعد میں پیرنٹ ایسوسی ایشن کے سربراہ (اور سیکرٹری) کا پرنسپل یا ڈپٹی پرنسپل سے ملاقات کرنا

اہم نکتہ یہ ہے کہ اچھے تعلقات کیلئے باہمی ربط و رابطے کا اکثر اور برملا ہونا لازمی ہے۔

5.4. اگر سربراہِ مدرسہ یا کسی استاد/استانی کے بچے سکول میں زیر تعلیم ہوں تو کیا اُسے پیرنٹ ایسوسی ایشن کا رُکن بننے کا حق حاصل ہے؟

جی ہاں۔ یہ بات اہم ہے کہ پیرنٹ ایسوسی ایشن کے تمام اراکین بشمول ایسے سٹاف اراکین جو والدین بھی ہوں اس حقیقت کو سمجھیں کہ جب وہ پیرنٹ ایسوسی ایشن سے وابستہ ہوتے ہیں تو وہ صرف والد یا والدہ کی حیثیت سے کام کررہے ہوتے ہیں نہ کہ سٹاف ممبر کی حیثیت سے۔

5.5. پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اجلاسات کہاں منعقد ہونے چاہئیں؟

پیرنٹ ایسوسی ایشن کے تمام اجلاسات سکول میں منعقد ہونے چاہئیں۔ اس بات کی یقین دہانی کیلئے تیاری کی جانی چاہئے کہ سکول کے روزمرہ کے امور میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔ سیکورٹی وغیرہ کیلئے مناسب اقدامات کئے جانے چاہئیں۔

5.6. کیا پیرنٹ ایسوسی ایشن کو سکول کی پالیسیاں وضع کرنے کے عمل میں شریک ہونا چاہئے؟

جب سکول کی پالیسیاں وضع کی جا رہی ہوں اُ س وقت والدین سے مشاورت اہمیت کی حامل ہے۔ تاہم ایسا نہیں ہے کہ سکول کی تمام پالیسیوں کیلئے والدین کی رائے درکار ہو، مثلاً ریاضی کی تعلیم کیلئے سکول کا منصوبہ۔ ایسی کوئی بھی سکول کی پالیسی وضع کرتے وقت والدین کی شمولیت کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہئے جو براہِ راست بچوں یا خود اُن پر اثر انداز ہوتی ہو مثلاً مجموعۂ اخلاقی قواعد و ضوابط، اچھی صحت سے متعلق کھانے پینے کی عادات، دھونس سے بچاؤ، موبائل فون کا استعمال وغیرہ۔ سکول کے سائز کے حساب سے اس عمل میں پیرنٹ ایسوسی ایشن اور والدین کو شامل کرنے کیلئے مختلف طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ تمام پالیسیاں والدین کو دستیاب ہونی چاہئیں۔

5.7. کیا اس میں نصابی پالیسیاں شامل ہیں؟

اس بات سے آگاہ رہنا ضروری ہے کہ نصاب محکمہ تعلیم اور سائنس کی طرف سے تجویز کیا جاتا ہے نہ کہ سکول کی جانب سے اور سکول کی نصابی پالیسیاں اس بارے میں ہوتی ہیں کہ سکول تجویز کردہ نصاب کو کیسے نافذ کرے گا۔ سکول کیلئے نصابی پالیسیاں وضع کرنے کیلئے درکار خاص مہارتوں کی ضرورت کی وجہ سے عام طور پر صرف تدریسی عملہ ہی اس عمل میں براہِ راست شریک ہوتا ہے۔ تاہم پرائمری کرکیولم 1999 والدین کیلئے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کرنے کیلئے انتظام کرتا ہے۔

" والدین سکول میں اپنے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے ایک بڑا تعاون کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں نصاب کے نفاذ میں تعاون کے سلسلے میں ایک منفرد کردار دیا گیا ہے۔ والد یا والدہ کو اس عمل میں کئی طریقوں سے شامل ہونے کیلئے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ سکول کا منصوبہ اُن طریقوں کی شناخت کرے گا جن کے ذریعے والدین کو نصاب کیلئے باقاعدہ انتظامی منصوبہ سازی میں شریک کیا جا سکتا ہے۔ اس میں کسی بچے کے دادا/دادی/نانا/نانی کا آنا اور تاریخ کے نصاب کے ایک حصے کے طور پر کسی کلاس کے سامنے اپنے ماضی کے تجربات بیان کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں والدین کو بعد از سکول سرگرمیوں کے انعقاد یا نگرانی میں مدد کیلئے بھی شامل کیا جا سکتا ہے، مثلاً مقامی ماحول کا تفصیلی جائزہ لینا۔" ***Primary School Curriculum - Your child's learning, Guidelines for Parents (1999)***

5.8. کیا پیرنٹ ایسوسی ایشن کے مالی امور کے انتظام و انصرام سے متعلق قواعد و ضوابط موجود ہیں؟

پیرنٹ ایسوسی ایشن اور بورڈ آف مینجمنٹ کے مالی امور کے انتظام و انصرام کیلئے دیانتداری اور جواب دہی (کے احساس) دونوں کی ضرورت ہے۔ بورڈ آف مینجمنٹ اور پیرنٹ ایسوسی ایشن کے مالی امور کے انتظام و انصرام کے حوالے سے قواعد و ضوابط واضح طور پر محکمۂ تعلیم اور سائنس کی طرف سے جاری کردہ بورڈ آف مینجمنٹ معلوماتی کتابچہ (Board of Management Information Manual 2007) کے صفحہ 35 پر درج ہیں۔

پیرنٹ ایسوسی ایشن کے مالی امور کے انتظام و انصرام کے حوالے سے یہ معلوماتی کتابچہ مندرجہ ذیل نکات کو لازمی شرط کے طور پر قبول کرنے پر اصرار کرتا ہے۔

- پیرنٹ ایسوسی ایشن تنظیم کے نظم و نسق اور سرگرمیوں کیلئے فنڈز اکٹھا کرنے کا حق رکھتی ہے۔
- کھاتوں کا ٹھیک ٹھیک حساب رکھا جانا چاہئے اور پیرنٹ ایسوسی ایشن کے سالانہ عمومی اجلاس میں پیش کئے جانے چاہئیں۔
- پیرنٹ ایسوسی ایشن کو سکول یا سکول کے منصوبوں کیلئے فنڈز اکٹھا کرنے کے بارے میں بورڈ سے مشورہ کرنا چاہئے۔
- اس طرح کے فنڈز اکٹھا کرنے سے پہلے بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہے۔
- ان فنڈز کو اکٹھا کرنے پر آنے والے اخراجات بورڈ آف مینجمنٹ پیرنٹ ایسوسی ایشن سے مشاورت کے بعد ادا کرتا ہے۔
- بورڈ ہر سال کے اختتام پر آمدن اور اخرجات کا پورا پورا حساب کتاب تیار کرتا ہے جو والدین کو دستیاب ہوتا ہے۔
- کوئی بھی اکٹھا کیا جانے والا فنڈ صرف اُسی مقصد یا انہی مقاصد کیلئے استعمال کیا جانا چاہئے جس کیلئے رقم اکٹھی کی گئی ہو۔
- اگر مخصوص استثنائی حالات میں بورڈ کیلئے کسی مخصوص مقصد کیلئے اکٹھا کئے جانے والے تمام فنڈز اس مقصد کیلئے استعمال کرنا ضروری نہ ہو تو بورڈ پیرنٹ ایسوسی ایشن اور جہاں مناسب ہو مقامی کمیونٹی کو بھی اس سے آگاہ کرے گا۔

5.9. وہ کونسی عام ترین سرگرمیاں ہیں جنہیں سرانجام دینا پیرنٹ ایسوسی ایشن اپنے ذمے لے سکتی ہے؟

والدین کی ہر تنظیم اپنے سکول کی ضروریات اور سیاق کے حساب سے مختلف ہو گی۔ عمومی نوعیت کی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل میں سے کچھ شامل ہو سکتی ہیں۔

- والدین کیلئے غیر رسمی طور پر ملاقات کرنے اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا
- تقریبات کا انعقاد کرنا جہاں والدین، اساتذہ اور بورڈ اراکین ایک دوسرے سے مل سکتے ہوں اور ایک دوسرے کو جان سکتے ہوں
- والدین سے خطاب کیلئے مہمان مقررین کا انتظام کرنا۔ یہ کام پڑوسی سکولوں کے بچوں کے والدین سے مل کر کیا جا سکتا ہے
- سکول کی پالیسیاں وضع کرنے اور اُن کا جائزہ لینے کے کام میں پرنسپل اور اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا، مثلاً بچوں کے ساتھ دھونس اور غنڈہ گردی کے خلاف پالیسی اور مجموعۂ اخلاقی قواعد و ضوابط وغیرہ
- خصوصی تقریبات کے انعقاد کیلئے سکول کی معاونت کرنا، مثلاً کسی واقعے کی سالگرہ منانے یا رنگا رنگ ثقافتی تقریب میں مقامی کمیونٹی سے لوگوں کو شامل کرنا
- جہاں کہیں دستیاب ہو والدین (کیلئے مختلف امور پر بات چیت کرنے کیلئے) ایک کمرے کے اہتمام میں مدد کرنا
- سکول کی ویب سائٹ پر والدین کے صفحے کی دیکھ بھال کرنا
- پیرنٹ ایسوسی ایشن کے اطلاع نامے (نیوز لیٹر) کو تقسیم کرنا
- سکول میں پیرنٹ ایسوسی ایشن کے نوٹس بورڈ کی دیکھ بھال کرنا
- والدین کی معلومات کیلئے وقف کردہ سکول کے کتب خانے یا والدین کے کمرے کے ایک حصے کی دیکھ بھال کرنا
- گردو نواح اور سکول دونوں میں نئے والدین کا استقبال کرنا
- مثبت ابلاغ اور شراکت داری کو فروغ دینے کیلئے مقامی تنظیموں مثلاً صحت کے ادارے اور کاؤنٹی کاؤنسلز وغیرہ سے منسلک ہونا
- نئی اور استعمال شدہ درسی کتب کی فروخت کا اہتمام کرنا
- نئی اور استعمال شدہ سکول کی وردیوں کی فروخت کا اہتمام کرنا
- پرنسپل اور بورڈ آف مینجمنٹ کی مشاورت سے فنڈز اکٹھے کرنا
- سکول کی تقریبات مثلاً کھیلوں کا دن، سکول کے تفریحی سفر، گرجا گھر میں باجماعت عبادت اور دیگر تقریبات کے سلسلے میں پرنسپل اور سٹاف کے ساتھ تعاون کرنا

- گرین سکولز اور ڈیجیٹل سکول جیسے نئے منصوبے شروع کرنے میں پرنسپل اور سٹاف کے ساتھ تعاون کرنا
- مشترکہ مطالعہ جیسی مخصوص سکیموں کے سلسلے میں پرنسپل اور سٹاف کے ساتھ تعاون کرنا
- سکول کے ایسے منصوبوں کی حمایت کرنا جن کیلئے مقامی جانکاری کی ضرورت ہو مثلاً مقامی تاریخ یا دادا/دادی/نانا/نانی یا والد/والدہ کا گزرے وقتوں سے اپنی زندگی کی کہانی دوسروں کے سامنے بیان کرنا وغیرہ
- تعلیمی سال کے دوران مخصوص اوقات میں درخواست کئے جانے پر عملی معاونت فراہم کرنا مثلاً کمرۂ جماعت کا فرنیچر تبدیل کرنا، کتب خانے کی کتابوں کی فہرستوں کی تجدید کرنا، سکول کے ڈرامے، تعلیمی تفریحی دورے وغیرہ

(مترجم نجف رضا، جنوری ۲۰۱۰)